پاکستانی پارلیمنٹ کی تقریر کی رپورٹنگ

خلاصہ

اوور سائٹ بورڈ نے پاکستان میں ایک نیوز آؤٹ لیٹ کی جانب سے شیئر کی گئی ایک پوسٹ کو چھوڑ دینے کے Meta کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے جس میں ایک سیاست داں کی ملک کی پارلیمنٹ میں تقریر کرنے کی ویڈیو شامل ہے۔ اس پوسٹ سے تشدد اور اشتعال سے متعلق کمیونٹی کے معیار کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے کیونکہ یہ پوسٹ "آگاہی پیدا کرنے" کے استثناء کے تحت آتی ہے۔ اس کے علاوہ، پوری تقریر پر غور کرتے وقت سیاست داں کے سرکاری اہلکاروں کو قربان کیے جانے یا "پھانسی دیے جانے" کا حوالہ علامتی (غیر لفظی) ہوتا ہے، جو پاکستان کے سیاسی بحران اور اسٹیبلشمنٹ کے درمیان احتساب کے فقدان کی طرف توجہ مبذول کروانا چاہتا ہے۔ ہنگامہ آرائی کے دور میں، قومی انتخابات سے پہلے، بورڈ ایسی تقریر کی حفاظت کو بنیادی سمجھتا ہے۔

کیس کا تعارف

مئی 2023 میں، پاکستان میں ایک آزاد نیوز آؤٹ لیٹ نے اپنے Facebook پیج پر ایک ویڈیو پوسٹ کی جس میں ایک پاکستانی سیاست داں ملک کی پارلیمنٹ میں اردو میں تقریر کر رہے تھے۔ اس تقریر میں ایک قدیم مصری "روایت" کا حوالہ دیا گیا ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ دریائے نیل کے سیلاب کو کنٹرول کرنے کیلئے لوگوں کی قربانی دی جاتی تھی۔ سیاست داں اس حوالہ کا استعمال اس بات کا اظہار کرنے کیلئے کرتے ہیں کہ ان کے خیال میں موجودہ پاکستان میں کیا ہونا چاہیے، ایک پچھلی تقریر کو بھی یاد کرتے ہوئے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ملک اس وقت تک خود کو ٹھیک نہیں کر سکتا جب تک فوج سمیت سرکاری افسران کو "پھانسی نہیں دے دی جاتی"۔ سیاستداں خود کو اور اپنے ساتھیوں کو ان افسران میں شامل کرتے ہیں جنہیں قربانی دینے کی ضرورت ہے، یہ کہتے ہوئے کہ جو کچھ ہو رہا ہے اس کے ذمہ دار وہ افسران ہیں۔ ان کی تقریر حکومت اور فوجی اسٹیبلشمنٹ پر تنقید کے ساتھ جاری سیاسی بحران کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اس پوسٹ کو تقریباً 20,000 بار شیئر کیا گیا اور 40,000 ردعمل سامنے آئے۔

مقامی خبر رساں ادارے نے یہ ویڈیو 2023 میں ہونے والے قومی انتخابات سے پہلے پوسٹ کی تھی، لیکن فروری 2024 تک مؤخر کر دی گئی۔ سیاسی بحران کا ایک وقت، جس نے سابق وزیر اعظم عمران خان اور فوجی اسٹیبلشمنٹ کے درمیان بڑھتے ہوئے تصادم کو دیکھا، ملک کو سیاسی احتجاج اور بڑھتے ہوئے پولرائزیشن کا سامنا کرنا پڑا۔ سیاسی مخالفین کے خلاف کریک ڈاؤن کیا گیا اور بلوچستان میں، جس صوبے میں اس سیاستداں کی جماعت ہے، حکومت کی جانب سے ان پر ظلم کیا گیا۔

2023 میں تین ماہ کی مدت کے دوران، Meta کے خودکار سسٹمز نے پوسٹ کی ممکنہ طور پر 45 مرتبہ خلاف ورزی کے طور پر نشاندہی کی۔ اس کے بعد دو انسانی جائزہ لینے والے پوسٹ پر مختلف فیصلوں پر آئے، ایک نے اسے عدم خلاف ورزی قرار دیا، دوسرے نے کہا کہ اس نے تشدد اور اشتعال انگیزی کی پالیسی کے اصولوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ چونکہ مواد شیئر کرنے والا اکاؤنٹ Meta کے کراس چیک پروگرام کا حصہ تھا، اس لیے پوسٹ کو ایک اضافی سطح کے جائزے کیلئے نشان زد کیا گیا تھا۔ آخر کار، Meta کی پالیسی اور موضوع کے ماہرین نے پایا کہ اس پوسٹ سے خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے۔ Meta نے یہ کیس بورڈ کے پاس بھیج دیا کیونکہ یہ سیاسی تقریر پر لاگو ہونے پر اس کی آواز اور حفاظت کی اقدار میں تناؤ کی نمائندگی کرتا ہے۔

اہم نتائج

بورڈ کو پتا ہے کہ اس پوسٹ سے تشدد اور اشتعال سے متعلق کمیونٹی کے معیار کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے کیونکہ اسے ایک میڈیا آؤٹ لیٹ نے شیئر کیا تھا جو دوسروں کو مطلع کرنے کی کوشش کرتا تھا اور اس وجہ سے "بیداری لانے" کے استثناء کے تحت آتا ہے۔ پارلیمنٹ کے سامنے انتخابات کے موقع پر پیش کی گئی، سیاست داں کی تقریر میں بلاشبہ عوامی دلچسپی کے معاملات شامل تھے، بشمول سیاسی اور عوامی ڈومین کے واقعات۔ ایک مقامی نیوز آؤٹ لیٹ کے ذریعے قومی ہنگامہ آرائی کے دوران شیئر کی گئی تقریر میں "خاص طور پر زیادہ" تحفظ کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ، پوسٹ کے کیپشن میں سیاست داں کی تقریر کی تائید یا حمایت نہیں کی گئی، بلکہ اس نے پارلیمنٹ میں پیدا ہونے والی تقریر کے سخت ردعمل کی طرف اشارہ کیا۔

مئی 2023 میں جس وقت پوسٹ شیئر کی گئی تھی، اس وقت "بیداری لانے" کی رعایت صرف جائزہ کاروں کیلئے Meta کی داخلی گائیڈ لائنز میں شامل تھی، عوامی طور پر نہیں، لیکن اسے بورڈ کی سابقہ سفارشات میں سے ایک کے مطابق کمیونٹی کے معیارات میں شامل کیا گیا ہے۔

بورڈ تشدد اور اشتعال انگیزی کی پالیسی کو سیاست دانوں کی تقریر پر لاگو کرتے وقت سیاق و سباق کا جائزہ لینے کی اہمیت پر بھی زور دیتا ہے جو تشدد کو بھڑکا سکتی ہے۔ اس معاملے میں، کوئی قابل اعتبار خطرہ نہیں تھا جو اس پوسٹ سے موت کا باعث بن سکتا تھا، جو کہ پاکستان کے سیاسی بحران پر تبصرہ کرنے کیلئے ایک سیاستداں کی علامتی تقریر کا استعمال کرنے کی خبر تھی۔ "پھانسی دینا" حکام اور قربانی کے قدیم مصری روایت کے درمیان موازنہ ایک حقیقی خطرے کے بجائے واضح طور پر استعاراتی اور سیاسی مبالغہ آرائی ہے۔ بورڈ نے جن ماہرین سے مشورہ کیا انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ پاکستانی سیاست داں عام طور پر ان مسائل کی طرف توجہ مبذول کرانے کیلئے انتہائی الزام تراشی اور اشتعال انگیز زبان استعمال کرتے ہیں جنہیں وہ اہم سمجھتے ہیں۔ سیاست داں اپنی تقریر میں کسی خاص ہدف کا نام نہیں لیتے؛ اس کے بجائے، وہ عام طور پر اپنے آپ سمیت، سرکاری افسروں کو کہتے ہیں۔ جب پورے طور پر غور کیا جائے تو، ان کی تقریر بلوچستان کے لوگوں کے خلاف انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سمیت وسیع تر مسائل کی طرف توجہ مبذول کرتے ہوئے فوری طور پر عوامی عہدیداروں کے احتساب پر کارروائی کا مطالبہ کرتی ہے۔

لہذا، بورڈ سمجھتا ہے کہ انتخابات سے پہلے اس طرح کی تقریر پر روک لگانا بنیادی چیز ہے۔

اوور سائٹ بورڈ کا فیصلہ

اوور سائٹ بورڈ نے Meta کے مواد کو چھوڑ دینے کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔

بورڈ کوئی نئی سفارش نہیں کرتا ہے لیکن برازیلی جنرل کے تقریر والے فیصلے سے سفارش نمبر 1 کا اعادہ کرتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ انتخابات سے قبل زیادہ عوامی مفاد کی اہمیت والی تقریر کو Meta کے پلیٹ فارمز پر محفوظ کیا جا سکے۔ خاص طور پر، بورڈ Meta پر زور دیتا ہے کہ وہ "کمپنی کی انتخابی کوششوں کا جائزہ لینے کیلئے، بشمول میٹرکس بنانے اور شیئر کرنے کیلئے" ایک فریم ورک کے نفاذ کو تیز کرے۔ یہ خاص طور پر 2024 میں بڑی تعداد میں انتخابات کے پیش نظر اہم ہے، بشمول عالمی اکثریت والے ممالک میں۔

*کیس کے خلاصوں میں کیس کا مجموعی جائزہ فراہم کیا جاتا ہے اور اس میں نظیری قدر نہیں ہوتی۔

کیس کا مکمل فیصلہ

1. فیصلے کا خلاصہ

اوور سائٹ بورڈ نے Meta کے ایک نیوز آؤٹ لیٹ کے ذریعے شیئر کی گئی پوسٹ کو چھوڑ دینے کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے جس میں ملک میں قومی انتخابات سے قبل، پاکستان کی پارلیمنٹ میں ایک سیاستداں کی تقریر کی ویڈیو شامل ہے۔ پوسٹ میں ایک کیپشن ہے جس میں پارلیمنٹ میں ہونے والی تقریر کے شدید ردعمل کو نوٹ کیا گیا ہے۔ تقریر میں اس بات کا حوالہ دیا گیا ہے جسے سیاستداں دریائے نیل کے سیلاب پر قابو پانے کیلئے لوگوں کی قربانی دینے کی قدیم مصری "روایت" کے طور پر بیان کرتا ہے۔ سیاست داں اس حوالہ کو اس بات کا اظہار کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے کہ ان کے خیال میں موجودہ پاکستان میں کیا ہونا چاہیے اور اس کی یاد دہانی کے طور پر جب اس نے پہلے کہا تھا کہ ملک اس وقت تک ٹھیک نہیں ہو سکتا جب تک کہ سرکاری افسروں کو "پھانسی نہیں دے دی جاتی"۔ ان کی تقریر پاکستان میں اہم سیاسی بحران کے تناظر میں کی گئی ہے، انتخابات سے قبل، اور حکومت اور ملٹری اسٹیبلشمنٹ پر تنقید ہے۔

بورڈ کو پتا ہے کہ اس پوسٹ سے تشدد اور اشتعال انگیزی کی پالیسی کی خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے کیونکہ اسے ایک میڈیا آؤٹ لیٹ نے دوسروں کو مطلع کرنے کیلئے شیئر کیا تھا اور اس لیے یہ "آگاہی لانے" کے استثناء کے تحت آتی ہے۔ نیوز آؤٹ لیٹ کے ذریعے شیئر کی گئی سیاست داں کی تقریر میں عوامی دلچسپی کے معاملات کا احاطہ کیا گیا تھا اور قومی انتشار کے

دور میں انتخابات سے پہلے پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ بورڈ کو یہ بھی پتہ چلا ہے کہ پوسٹ کے کیپشن میں سیاست داں کی تقریر کی تائید یا حمایت نہیں کی گئی ہے، بلکہ اس نے پارلیمنٹ میں تقریر کے شدید ردعمل کی طرف اشارہ کیا ہے۔ ہنگامہ آرائی کے دور میں، قومی انتخابات سے پہلے، بورڈ ایسی تقریر کی حفاظت کو بنیادی سمجھتا ہے۔

اس کے علاوہ، سیاق و سباق کو دیکھتے ہوئے اور سیاست داں کی تقریر پر مکمل غور کرتے ہوئے، بورڈ سمجھتا ہے کہ متعلقہ بیان لفظی نہیں بلکہ علامتی ہے۔ "پھانسی دینا" حکام اور قربانی کی قدیم مصری روایت کے درمیان موازنہ واضح طور پر استعاراتی اور سیاسی مبالغہ آرائی ہے، نہ کہ ایک ایسا حقیقی خطرہ جو موت کا باعث بن سکتا ہے۔ سیاستداں اپنی تقریر میں کسی خاص ہدف کا نام نہیں لیتا ہے اور وہ خود کو قربانی دینے والوں میں شامل کرتا ہے۔ بورڈ نے نتیجہ اخذ کیا کہ ان کی تقریر کو پاکستان میں وسیع تر سماجی اور سیاسی مسائل کی طرف توجہ مبذول کرواتے ہوئے عوامی عہدیداروں کے درمیان جوابدہی کیلئے ایک فوری مطالبہ کے طور پر سمجھا جانا چاہیے۔

2. کیس کی تفصیل اور پس منظر

16 مئی 2023 کو، پاکستان کے ایک چھوٹے سے نجی اردو زبان کے مقامی خبر رساں ادارے نے اپنے Facebook پیج پر ایک پاکستانی سیاستداں کی ایک ویڈیو پوسٹ کی جس میں ایک دن پہلے ملک کی پارلیمنٹ میں تقریر کر رہے تھے۔ اردو زبان میں کی جانے والی سیاستداں کی تقریر، اس واقعے کا حوالہ دیتی ہے جسے وہ ایک قدیم مصری "روایت" کے طور پر بیان کرتے ہیں جس میں دریائے نیل کے سیلاب کو کنٹرول کرنے کیلئے لوگوں کو قربان کیا جاتا تھا۔ سیاست داں "روایت" کا حوالہ دیتے ہوئے اپنی رائے کے ایک حصے کے طور پر کہتے ہیں کہ موجودہ پاکستان میں کیا ہونا چاہیے، اور ایک پچھلی تقریر میں انہوں نے کہا تھا کہ پاکستان اس وقت تک خود کو ٹھیک نہیں کر پائے گا جب تک کہ مختلف اقسام کے سرکاری افسران بشمول فوج، کو "پھانسی پر نہ لٹکا دیا جائے"۔

اس کے بعد سیاستداں پاکستان میں جاری سیاسی بحران کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پارلیمانی انتخابات سے قبل ملک کو متاثر کرنے والے مسائل کا حوالہ دیتے ہیں، بشمول بلوچستان میں لاپتہ افراد اور ایسے حوالہ جات جو حکومت اور فوجی اسٹیبلشمنٹ پر تنقید کرتے ہیں۔ وہ مزید یہ کہتے ہیں کہ "سیلاب" کو ختم کرنے کیلئے انہیں "قربانیاں" دینے کی ضرورت ہے۔ سیاستداں واضح طور پر خود کو اور دوسرے ساتھیوں کو ان سرکاری افسروں میں شامل کرتا ہے جنہیں قربانی کی ایک شکل کے طور پر "پھانسی" دینے کی ضرورت ہے، یہ کہتے ہوئے کہ جو کچھ ہو رہا ہے اس کے وہ سب ذمہ دار ہیں۔

اس پوسٹ میں ایک کیپشن اور متن شامل ہے جس میں ویڈیو کو اوور لے کیا گیا ہے، اردو میں بھی، جو سرکاری اہلکاروں کو پھانسی دینے کے بارے میں سیاستداں کے بیان کو دہرایا گیا ہے۔ کیپشن میں پارلیمنٹ میں ہونے والی تقریر پر شدید ردعمل کا بھی ذکر ہے۔

اس مواد کو تقریباً 20,000 مرتبہ شیئر کیا گیا ہے، اس پر تقریباً 3,000 کمنٹس اور تقریباً 40,000 رد عمل ملے ہیں، جن میں سے زیادہ تر "لائکس" ہیں۔ جون اور ستمبر 2023 کے درمیان، Meta کے خودکار سسٹمز نے اس معاملے میں مواد کی شناخت 45 بار کمیونٹی کے معیارات کی ممکنہ طور پر خلاف ورزی کے طور پر کی، ایسی رپورٹس بنائیں جن کی وجہ سے مواد کو جائزہ کیلئے بھیجا تھا۔ ان میں سے دو رپورٹس کا انسانی جائزہ کاروں نے بڑے پیمانے پر جائزہ لیا ہے۔ پہلے جائزے میں انہوں نے پایا کہ اس مواد سے خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے، جبکہ دوسرے میں یہ تعین کیا گیا کہ اس سے تشدد اور اشتعال کی پالیسی کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ چونکہ مواد پوسٹ کرنے والا اکاؤنٹ کراس چیک پروگرام کا حصہ تھا، اس لیے مواد کو ثانوی جائزے کیلئے نشان زد کیا گیا اور اس عمل کی تکمیل تک پلیٹ فارم پر موجود رکھا گیا۔ مواد کو بالآخر پالیسی اور موضوع کے ماہرین تک پہنچایا گیا جنہوں نے یہ طے کیا کہ اس مواد سے تشدد اور اشتعال کی پالیسی کی خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے۔ مواد کو پلیٹ فارم پر برقرار رکھا گیا۔ Meta نے کیس بورڈ کو بھیج دیا کیونکہ یہ سیاسی تقریر پر لاگو ہونے پر اس کی آواز اور حفاظت کی اقدار میں تناؤ کی نمائندگی کرتا ہے۔

اس کیس میں یہ تقریر سابق وزیراعظم عمران خان کی گرفتاری کے چند روز بعد پاکستان میں اہم سیاسی بحران کے تناظر میں کی گئی تھی۔ اپریل 2022 میں، عمران خان اور ملٹری اسٹیبلشمنٹ کے درمیان مبینہ طور پر بڑھتے ہوئے تصادم کے درمیان پاکستان کی سیاسی اپوزیشن نے عدم اعتماد کے ووٹ میں عمران خان کو معزول کر دیا تھا۔ دوبارہ اقتدار حاصل کرنے کی

کوشش میں، عمران خان اور ان کی پارٹی نے پارلیمانی انتخابات کو آگے لانے کی کوشش کی، کیونکہ قومی اسمبلی کا مینڈیٹ اصل میں اگست 2023 میں ختم ہونا تھا۔

9 مئی 2023 کو عمران خان کو کرپشن کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا جس پر بعد میں انہیں مجرم قرار دیا گیا اور کئی سال قید کی سزا سنائی گئی – کچھ لوگوں نے اسے پارلیمانی انتخابات میں حصہ لینے سے روکنے کی کوشش کے طور پر دیکھا۔ اگست 2023 میں صدر نے قومی اسمبلی کو تحلیل کرتے ہوئے آئندہ عام انتخابات کا مرحلہ طے کیا، آئینی طور پر تحلیل کے 90 دن بعد نومبر میں منعقد ہونا ضروری ہے۔ ایک عبوری نگراں حکومت نے اقتدار سنبھالا، اور نومبر میں پاکستان کے انتخابی نگران ادارے نے حلقے کے نقشوں کو دوبارہ تیار کرنے کی ضرورت کا حوالہ دیتے ہوئے انتخابات کو 8 فروری 2024 تک ملتوی کر دیا۔ اس نے انتخابات کے ارد گرد سیاسی غیر یقینی صورتحال کو ہوا دی اور عمران خان کی برطرفی کے بعد سے مقرر کردہ عبوری حکومتوں میں توسیع کر دی۔ دسمبر 2023 میں، Meta نے عوامی طور پر یہ بھی اطلاع دی کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی نے فوجی اسٹیبلشمنٹ پر تنقید کرنے والی پوسٹ تک رسائی کو محدود کرنے کی درخواست کی۔

مسٹر خان کی گرفتاری کے بعد ملک بھر میں بڑے پیمانے پر سیاسی مظاہرے ہوئے اور فوجی عمارتوں اور سرکاری اور نجی املاک کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا گیا، ایسے واقعات جنہوں نے سیاستداں کی تقریر کیلئے تحریک پیدا کی۔ اقوام متحدہ نے رپورٹ کیا کہ سیکورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپوں کے دوران کم از کم آٹھ افراد ہلاک، 1,000 کے قریب افراد گرفتار اور سینکڑوں لوگ زخمی ہوئے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیرس نے تشدد کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ آزاد میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ مئی 2023 سے اب تک سابق وزیر اعظم کے ہزاروں حامیوں، پارٹی کارکنوں اور ان کی سیاسی جماعت کے ارکان کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ، پاکستان کے ٹیلی کمیونیکیشنز حکام نے مبینہ طور پر پرتشدد مظاہروں کے دوران کئی دنوں تک موبائل انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا تک رسائی بند کر دی، جس مظاہرے میں صحافیوں پر پولیس نے حملہ کیا اور انہیں حراست میں لیا اور ساتھ ہی مظاہرین نے بھی ان پر حملہ کیا۔

ویڈیو میں دکھایا گیا سیاستداں بلوچستان (پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ) کی ایک چھوٹی مگر بااثر سیاسی جماعت کا رہنما ہے، جس کی زیادہ تر توجہ خطے سے متعلقہ مسائل کو حل کرنے پر مرکوز ہے اور انہوں نے طویل عرصے سے پاکستانی ریاست کی طرف سے بلوچ عوام کے خلاف طاقت کے غلط استعمال کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے اگست 2023 تک پارلیمنٹ کے رکن اور پچھلی دو حکومتوں کے حکمران اتحاد میں خدمات انجام دیں۔ بورڈ نے جن ماہرین سے مشورہ کیا ان کے مطابق، وہ ایک اعتدال پسند سیاست داں کے طور پر شہرت رکھتے ہیں اور اس سے قبل وہ عام شہریوں کے خلاف تشدد کی مذمت کر چکے ہیں۔ وہ فوجی اسٹیبلشمنٹ پر بہت تنقید کرتے ہیں حالانکہ ان کی پارٹی اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ اتحاد کرنے والے حکومتی اتحادوں کا حصہ رہی ہے۔

جبکہ سیاستداں کی تقریر مسٹر خان کی گرفتاری سے پیدا ہونے والے فوری ہنگامے کے بعد ہوئی تھی، اس لیے یہ سیاستداں پاکستان اور بلوچستان کے وسیع تر سماجی اور سیاسی مسائل کا حوالہ دیتے ہیں۔ بورڈ نے جن ماہرین سے مشورہ کیا انہوں نے بتایا کہ پاکستان کو سیاسی پولرائزیشن کی شدید سطح کا سامنا ہے، جو مسٹر خان، حکومت اور ملٹری اسٹیبلشمنٹ کے درمیان طویل عرصے سے جاری تصادم کی وجہ سے ہوا ہے۔ ملٹری اسٹیبلشمنٹ، جو ابتدا میں مسٹر خان کی حمایت کرتی تھی، پاکستان میں نمایاں سیاسی اثر و رسوخ رکھتی ہے اور عوامی تنقید کا سامنا کرنے کی عادی نہیں ہے۔ تاہم، مسٹر خان اور ان کے حامیوں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن کے بعد، فوج مخالف جذبات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

ماہرین نے مزید بتایا کہ تقریر سے دو روز قبل بلوچستان میں سیکورٹی فورسز پر حملے بھی ہوئے جس سے تقریر کا بھی اشارہ ہو سکتا تھا۔ بلوچستان میں تاریخی طور پر ایک متحرک سیاسی اور سول سوسائٹی کی تحریک رہی ہے جس نے زیادہ سیاسی خودمختاری اور سماجی اقتصادی حقوق کی وکالت کی ہے – تاہم، اختیار کو برقرار رکھنے کی کوشش میں بلوچستان میں بڑھتے ہوئے سخت ریاستی ظلم نے ایک زیادہ شدت پسند مسلح علیحدگی پسند تحریک کو جنم دیا ہے۔

بلوچستان کئی دہائیوں سے سیاسی تشدد کا شکار رہا ہے، جو فوجی ظلم اور انسانی حقوق کی بڑے پیمانے پر خلاف ورزیوں جیسے لوگوں کو زبردستی اٹھا لے جانا اور غیر قانونی طور پر قتل کرنا، علیحدگی پسند تحریک کو کمزور کرنے کیلئے سیکورٹی فورسز اور ریاستی سرپرستی میں چلنے والی نجی ملیشیاؤں کی جانب سے تعینات کیے جانے والے عام ہتھکنڈوں سے بڑھ گیا ہے۔ ماہرین نے نوٹ کیا کہ علیحدگی کی سرگرم تحریکوں اور متواتر دہشت گردانہ حملوں کی وجہ سے پاکستان کے

فوجی دستوں کی بلوچستان میں موجودگی بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ فوج نے پرتشدد ملیشیا قائم کر رکھی ہے، جن کا مقصد مبینہ طور پر بلوچ آبادی کے ان ارکان کو نشانہ بنانا تھا جن کا تعلق علیحدگی پسند تحریک سے ہے۔ ان میں سے کچھ ملیشیا بعد میں فوج کے خلاف ہو گئیں، جس سے علیحدگی پسندانہ جذبات اور تشدد کو مزید ہوا ملی۔

پاکستان کا سیاسی بحران معاشی مسائل، 2022 میں تباہ کن سیلاب کے جاری نتائج اور بلوچستان میں اور دیگر جگہوں پر دہشت گردی کی کارروائیوں میں اضافے کی وجہ سے شدت اختیار کر گیا ہے، جن کا مقابلہ انسداد دہشت گردی کے انسدادی اقدامات سے کیا گیا ہے، جس میں بلوچستان میں زبردستی اٹھا لے جانا اور ڈیتھ اسکواڈز شامل ہیں۔ اقوام متحدہ نے دہشت گردانہ حملوں کی بارہا مذمت کی ہے جبکہ دیگر انسانی حقوق کے ماہریننے دہشت گردی کے خلاف زیادتی والے اقدامات کرنے پر اپنے تحفظات کا اعادہ کیا ہے۔

اس تناظر میں، سیاست داں تقریر میں کئی اشتعال انگیز اور مثالی اصطلاحات استعمال کرتے ہیں جو پاکستان کی سیاسی تاریخ اور موجودہ سیاسی منظر نامے سے متعلق ہیں۔ ان میں وہ حوالہ جات شامل ہیں جو حکومتی اور فوجی پالیسیوں پر تنقید کے ساتھ ساتھ اسٹیبلشمنٹ کے ریاستی افسروں کے درمیان احتساب کا فقدان بھی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، تقریر میں بلوچ کمیونٹیوں کے خلاف تشدد اور انصاف تک رسائی کیلئے ان کی جدوجہد کا ذکر کیا گیا ہے۔

بورڈ نے لسانی اور ثقافتی ماہرین سے مشورہ کیا ہے کہ پاکستانی سیاسی ثقافت میں اہم سمجھے جانے والے مسائل کی طرف توجہ دلانے کیلئے بہت زیادہ اشتعال انگیز زبان کا استعمال شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست داں کی تقریر میں مذکورہ "روایت" سے مراد قدیم مصر میں دریائے نیل کے سیلاب کو کنٹرول کرنے کیلئے قربانی کے طریقوں سے متعلق ایک فرضی داستان ہے۔ اس تناظر میں، سیاست داں نے "قربانی" کا لفظ ان لوگوں کیلئے لیا ہے جو سیاسی بحران کے ذمہ دار ہیں۔ ماہرین نے نوٹ کیا کہ "سیلاب" کو روکنے کی ضرورت ملک کو درپیش سیاسی مسائل کے بیڑے کو ختم کرنے کی علامت ہو سکتی ہے، قومی اور بلوچستان میں، یا سماجی عدم مساوات کی وجہ سے پیدا ہونے والی بدامنی کو دور کرنا۔

اس کے علاوہ، سیاست داں اپنی تقریر میں "فرینکنسٹائن" اور دوسرے "عفریتوں" کا حوالہ دیتے ہیں۔ ماہرین نے نوٹ کیا کہ ان حوالوں سے یہ بیان کیا جا سکتا ہے کہ پاکستانی ریاست نے کس طرح پرتشدد لوگوں کو جنم دیا ہے جیسے کہ عسکریت پسند گروہ جن کا مقصد ملک کے مفادات کو پورا کرنا تھا لیکن آخر کار ان کے خلاف ہو گئے، ریاست کو خطرے میں ڈال دیا – یہ مسئلہ خاص طور پر بلوچستان کو متاثر کر رہا ہے۔

پاکستان میں 8 فروری 2024 کو پارلیمانی انتخابات ہوئے۔ اس کیس میں تقریر کرنے والے سیاست داں قومی اسمبلی کی سیٹ حاصل کرتے ہوئے کامیابی سے دوبارہ منتخب ہو گئے۔ تقریر کے وقت، سابق وزیر اعظم خان کی معزولی اور گرفتاری کے بعد پاکستان میں سیاسی تناؤ نمایاں طور پر بڑھ گیا تھا۔ اس وقت جیل میں کئی سال گزارنے والے مسٹر خان کو ان کی پارٹی سمیت پارلیمانی انتخابات میں حصہ لینے سے روک دیا گیا تھا۔ ان کی پارٹی کے امیدواروں کو آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑنے پر مجبور کیا گیا۔ بورڈ نے جن ماہرین سے مشورہ کیا ان کے مطابق، ایسے مبصرین ہیں جو الزام لگاتے ہیں کہ اسٹیبلشمنٹ نے مسٹر خان کی سیاسی جماعت کے اقتدار میں واپس آنے کی مخالفت کی ہے۔ دیگر مبصرین یہ بھی سمجھتے ہیں کہ، اگرچہ قانون کی بنیاد پر، ان کے خلاف لگائے گئے الزامات کا وقت سیاسی طور پر محرک ہو سکتا ہے۔

پاکستان بدستور انتشار کا شکار ہے۔ غیر نتیجہ خیز قومی انتخابات کے ردعمل میں جنہوں نے واضح اکثریت حاصل نہیں کی، مسٹر خان کی دو سرکردہ اپوزیشن جماعتوں نے مخلوط حکومت بنانے کیلئے باضابطہ معاہدہ کیا۔ ووٹوں میں دھاندلی کے الزامات سے صورتحال مزید پیچیدہ ہو گئی ہے۔

انسانی حقوق کے وسیع تناظر میں، اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ماہرین اور شہری حقوق کی تنظیموں نے اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ عمران خان کی سابقہ حکومت، موجودہ حکومت اور فوجی اسٹیبلشمنٹ نے حالیہ برسوں میں میڈیا کی آزادی کو ختم کر دیا ہے۔ میڈیا آؤٹ لیٹس کو مداخلت، حکومتی اشتہارات کی واپسی، ٹیلی ویژن پریزینٹرز اور نشریاتی مواد پر پابندی کا سامنا کرنا پڑا۔ ملک کے ایک معروف نجی نیوز چینل کا لائسنس بھی معطل کر دیا گیا۔ اسی طرح، آن لائن ایکٹیوسٹس، اختلاف رائے رکھنے والے اور صحافیوں کو اکثر حکومت اور ان کے حامیوں کی جانب سے دھمکیوں اور ایذا رسانی کا نشانہ بنایا جاتا ہے، جس میں فوجی اسٹیبلشمنٹ اور حکومت پر تنقید کرنے پر تشدد اور زبردستی اٹھا لے جانے کے کچھ واقعات شامل ہیں۔ خواتین

کے حقوق کی تحریکیں، جو صنفی مساوات کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، کو اجازت نامے سے انکار اور عدالتی درخواستوں کا سامنا کرنا پڑا جس میں ان کے مارچوں پر پابندی لگانے کی کوشش کی گئی، عوامی اور مذہبی تنظیموں کے اعتراضات کا حوالہ دیتے ہوئے، بظاہر امن و امان کے خطرات پیدا ہوئے۔ ان تنظیموں نے پاکستانی حکومت کی طرف سے انٹرنیٹ کی آزادیوں پر عائد پابندیوں کی بھی اطلاع دی ہے۔ اہم آن لائن تقریر کو دبانے کیلئے حکام معمول کے مطابق انٹرنیٹ بند، پلیٹ فارم بلاک کرنے اور سخت سزاؤں کا استعمال کرتے ہیں۔ آزاد میڈیا آؤٹ لیٹس نے یہ بھی دستاویز بند کیا ہے کہ کس طرح پاکستانی حکومت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے مواد کو ہٹانے کی درخواست کرتی ہے، خاص طور پر جب وہ اس مواد کے ذریعے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور سیاست میں فوجی اسٹیلشمنٹ کے ملوث ہونے پر سوال اٹھایا جاتا ہے۔ Meta نے بورڈ کو بتایا کہ اس نے مقامی قوانین کی مبینہ خلاف ورزی کے الزام میں پاکستان کی طرف سے رپورٹ کردہ مواد کے ہزاروں ٹکڑوں تک مقامی رسائی کو محدود کر دیا ہے۔ یہ معلومات کمپنی کے ٹرانسپرنسی سنٹر میں بھی دی گئی تھی۔

3. اوور سائٹ بورڈ اتھارٹی اور دائرۂ کار

بورڈ کو ان فیصلوں پر نظرثانی کرنے کا اختیار ہے جو Meta نظرثانی کیلئے ارسال کرتا ہے (چارٹر آرٹیکل 2، سیکشن 1؛ خصوصی قوانین آرٹیکل 2، سیکشن 2.1.1)۔

بورڈ Meta کے فیصلے کو برقرار یا کالعدم کر سکتا ہے (چارٹر آرٹیکل 3، سیکشن 5) اور یہ فیصلہ کمپنی کیلئے پابند عمل ہے (چارٹر آرٹیکل 4)۔ Meta کو متوازی سیاق و سباق کے ساتھ یکساں مواد کے سلسلے میں اپنے فیصلے کا اطلاق کرنے کے فائدے کا بھی جائزہ لینا چاہیے (چارٹر آرٹیکل 4)۔ بورڈ کے فیصلے غیر مشروط تجاویز پر مشتمل ہو سکتے ہیں جن کا Meta کو جواب دینا لازمی ہے (چارٹر آرٹیکل 3، سیکشن 4؛ آرٹیکل 4)۔ جب Meta تجاویز پر عمل کرنے کا عزم کرتی ہے، بورڈ ان تجاویز کے نفاذ کی نگرانی کرتا ہے۔

4. اتھارٹی کے ذرائع اور رہنمائی

اس کیس میں بورڈ کا تجزیہ مندرجہ ذیل معیارات اور مثالوں پر مشتمل ہے:

I. اوور سائٹ بورڈ کے فیصلے

- نیوز رپورٹنگ میں طالبان کا ذکر
- روسی نظم
- ایران کا احتجاجی نعرہ
- برازیل کے جنرل کی تقریر
- کمبوڈیا کے وزیر اعظم
- ترکی کے الیکشنز سے قبل سیاسی تنازع
- کیوبا میں خواتین سے احتجاج کا مطالبہ
- بھارت کی ریاست اڑیسہ میں فرقہ وارانہ تشدد
- سڑک پر ایرانی خاتون کی مخالفت

II. Meta کے مواد کی پالیسیاں

بورڈ کا تجزیہ Meta کے اظہار رائے کے عزم جسے کمپنی "سب سے اہم" مانتی ہے اور اس کے "تحفظ" کی قدر پر مشتمل ہے۔

Meta نے اپنے تشدد اور اشتعال سے متعلق کمیونٹی کے معیار کو کئی بار اپ ڈیٹ کیا جب سے یہ مواد پہلی بار مئی 2023 میں پوسٹ کیا گیا تھا۔ بورڈ نے 6 دسمبر 2023 کو نافذ ہونے والے تشدد اور اشتعال سے متعلق کمیونٹی کے معیار کے تازہ ترین ورژن کی بنیاد پر مواد کا تجزیہ کیا۔

تشدد اور اشتعال سے متعلق کمیونٹی کے معیار کی پالیسی کا استدلال یہ بتاتا ہے کہ اس کا مقصد "ممکنہ آف لائن تشدد کو روکنا ہے جو مواد سے متعلق ہو سکتا ہے" Meta کے پلیٹ فارمز پر ظاہر ہوتا ہے، اور یہ کہ جب Meta "سمجھتا ہے کہ لوگ عام طور پر غیر سنجیدہ اور غیر معمولی طریقوں سے دھمکی دے کر یا تشدد کا مطالبہ کرتے ہوئے نفرت یا اختلاف کا اظہار کرتے ہیں، [کمپنی] ایسی زبان کو ہٹا دیتی ہے جو تشدد کو ہوا دیتی ہو یا اس کی سہولت فراہم کرتی ہو اور عوامی یا ذاتی حفاظت کیلئے یقینی خطرہ ہو۔ پالیسی کا استدلال اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ "سیاق و سباق کی اہمیت ہے، لہذا [Meta] مختلف عوامل پر غور کرتا ہے جیسے پرتشدد خطرات کی مذمت یا بیداری لانا، [...] یا دھمکیوں کے ہدف کی عوامی نمائش اور کمزوری"۔ میٹا "مواد کو ہٹا دیتا ہے، اکاؤنٹس کو غیر فعال کر دیتا ہے، اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ بھی کام کرتا ہے جب [کمپنی] کو یقین ہوتا ہے کہ جسمانی نقصان کا حقیقی خطرہ لاحق ہے یا عوامی تحفظ کو براہ راست خطرات لاحق ہیں"۔

پالیسی خاص طور پر، "تشدد کی دھمکیاں جو موت کا باعث بن سکتی ہیں (یا انتہائی شدید تشدد کی دوسری شکلیں)" کو ممنوع قرار دیتی ہے۔ پالیسی واضح کرتی ہے کہ "تشدد کی دھمکیاں ایسے بیانات یا ویژول ہیں جو کسی ارادے، خواہش، یا ہدف کے خلاف تشدد کا مطالبہ کرتے ہیں، اور دھمکیوں کا اظہار مختلف قسم کے بیانات میں کیا جا سکتا ہے جیسے ارادے کے بیانات، کارروائی کے مطالبات، وکالت، خواہش مندانہ بیانات اور مشروط بیانات"۔ 6 دسمبر 2023 کو تازہ ترین پالیسی اپ ڈیٹس کے بعد، کمیونٹی کے معیار کی عوام کا سامنا کرنے والی زبان اب یہ بھی واضح کرتی ہے کہ Meta روسی نظم کے معاملے میں بورڈ کی سفارش کے مطابق "بیداری لانے یا مذمت کرنے والے سیاق و سباق میں دھمکیوں سے منع نہیں کرتا"۔

III- Meta کی انسانی حقوق کی ذمہ داریاں

2011 میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے توثیق شدہ بزنس اور انسانی حقوق کے حوالے سے UN کے رہنما اصول (UNGPs) پرائیویٹ بزنسز کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے رضاکارانہ فریم ورک کا قیام کرتے ہیں۔ Meta کی کارپوریٹ ہیومن رائٹس پالیسی، جس کا 2021 میں اعلان کیا گیا، نے UNGPs کے مطابق انسانی حقوق کا احترام کرنے کیلئے کمپنی کے عزم کا اعادہ کیا۔

اس کیس میں Meta کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے بارے میں بورڈ کا تجزیہ درج ذیل بین الاقوامی معیارات سے متعلقہ تھا:

- اظہار رائے کی آزادی کا حق: آرٹیکل 19، معاشرتی اور سیاسی حقوق پر بین الاقوامی معاہدہ (ICCPR)، جنرل کمنٹ نمبر 34، انسانی حقوق کی کمیٹی، 2011؛ اظہار رائے اور اظہار خیال کی آزادی پر اقوام متحدہ کے خصوصی روداد نویس کی رپورٹس: 2018 (A/HRC/38/35) اور 2022 (A/HRC/50/29)۔ میڈیا کی آزادی اور جمہوریت کے متعلق مشترکہ اعلانیہ، اظہار خیال کی آزادی کے متعلق اقوام متحدہ اور علاقائی احکامات (2023)۔ سیاست دانوں اور سرکاری افسروں اور اظہار رائے کی آزادی کے بارے میں مشترکہ اعلامیہ، آزادی اظہار پر اقوام متحدہ اور علاقائی مینڈیٹ (2021)۔
- حق زندگی: آرٹیکل 6، ICCPR۔
- شخص کی آزادی اور سیکورٹی کا حق: آرٹیکل 9، ICCPR، جنرل کمنٹ نمبر 35، انسانی حقوق کمیٹی، 2014۔

5. صارف کی جمع کرائی گئی معلومات

Meta نے بورڈ سے رجوع کیا اور بورڈ نے کیس کو قبول کرنے کا فیصلہ کیا، اس کے بعد صارف کو ایک میسج بھیجا گیا جس میں اسے بورڈ کے جائزے کے بارے میں مطلع کیا گیا اور اسے بورڈ کو بیان سبمٹ کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ صارف نے بیان جمع نہیں کرایا۔

6. Meta کی جمع کرائی گئی معلومات

جب Meta نے مواد کا جائزہ لیا، تو کمپنی نے پایا کہ اس نے تشدد اور اشتعال سے متعلق کمیونٹی کے معیار کی خلاف ورزی نہیں کی (پالیسی کے اس ورژن کی بنیاد پر جو اس کے جائزے کے وقت نافذ تھا) کیونکہ اسے ایک نیوز آؤٹ لیٹ نے ایک سیاست داں کی تقریر کے بارے میں شعور پیدا کرنے کیلئے پوسٹ کیا تھا۔

Meta نے بتایا کہ کمپنی "انتہائی شدید تشدد کی وکالت کرنے والے بیانات" کو ہٹاتی ہے، جیسے کہ افراد کو عوامی طور پر پھانسی دینے کا مطالبہ کرنا، لیکن یہ اس مواد کی اجازت دیتی ہے جب آگاہی بڑھانے کے سیاق میں شیئر کیا جائے۔ کمپنی نے کہا کہ اس کیس میں، بیداری بڑھانے کے سیاق میں ایک میڈیا آؤٹ لیٹ کے ذریعہ مواد شیئر کیا گیا تھا اور اس طرح یہ کمیونٹی کے معیار کے استثناء کے تحت آتا ہے۔ یہاں تک کہ جب کسی بیان سے یقینی خطرہ پیدا ہوتا ہے تو Meta اس مواد کی اجازت دیتا ہے اگر اس کا مقصد دوسروں کو مطلع کرنا ہوتا ہے۔ اپنی پچھلی داخلی تعریف کا حوالہ دیتے ہوئے، Meta نے وضاحت کی کہ یہ استثناء "خاص طور پر ایسے مواد پر لاگو ہوتا ہے جو واضح طور پر کسی مخصوص موضوع یا مسئلے (....) کے بارے میں دوسروں کو آگاہ کرنے اور معلومات فراہم کرنے کے مقصد سے ہوتا ہے۔ اس میں اکیڈمک اور میڈیا رپورٹیں شامل ہیں۔" اس داخلی تعریف کو "بیداری بڑھانے" کیلئے نئی تعریفوں کی عکاسی کرنے کیلئے اپ ڈیٹ کیا گیا ہے (جیسا کہ ذیل میں سیکشن 8.1 میں بتایا گیا ہے)۔

کمپنی نے نوٹ کیا کہ جب پوسٹ کو "مکمل طور پر" دیکھا گیا تو اس سے اس بات کا تعین ہوا کہ یہ مواد خبر رساں ایجنسی کی جانب سے "عوامی اہمیت کے مسائل پر سیاست داں کے بیانات کے بارے میں بیداری لانے کیلئے" پوسٹ کیا گیا تھا۔ Meta نے پایا کہ اس پوسٹ میں سیاست داں کی تقریر کے مخصوص حصے کو حد سے زیادہ دوبارہ شیئر کیا گیا جس میں انتہائی شدید تشدد کا مطالبہ کیا گیا تھا لیکن بیانات کو زیادہ سیاق و سباق میں رکھتے ہوئے تقریر کی دس منٹ کی ویڈیو شیئر کی گئی تھی۔ Meta نے اس بات پر بھی غور کیا کہ خبر رساں ایجنسی کی پوسٹ پر کیپشن سے کسی خاص پیغام کی توثیق یا حمایت نہیں ہوتی ہے، بلکہ اس کے بجائے سیاست داں کے تبصروں کو اداریہ بنایا گیا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ تقریر طاقتور اور اثر انگیز تھی۔ کمپنی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ نیوز آؤٹ لیٹ ویڈیو میں سیاست داں یا حکومت سے وابستہ نہیں ہے، اور تشدد کو بھڑکانے والے مواد کو پوسٹ کرنے کی کوئی ہسٹری نہیں ہے۔

Meta نے مزید وضاحت کی کہ، اگر مواد میں یقینی خطرہ موجود تھا اور "بیداری بڑھانے" کیلئے پالیسی الاؤنس کے تحت نہیں آتا ہے، تب بھی یہ مواد کی اجازت دے دیتا کیونکہ یہ قابلِ خبر تھا۔ Meta کا کہنا ہے کہ "کچھ کیسز میں، [کمپنی] مواد کی اجازت دیتی ہے – جو کہ دوسرے کیس میں [اس کے] معیارات کے خلاف جائے گا – اگر یہ قابلِ خبر اور عوامی مفاد میں ہو"۔

Meta نے استدلال کیا کہ مفاد عامہ کی قدر زیادہ تھی کیونکہ تقریر عوامی فورم میں کی گئی تھی اور متعلقہ مسائل پر زور دیا گیا تھا۔ یہ مواد معروف خبر رساں اداروں کے ذریعہ بھی نشر کیا گیا تھا اور اصل میں اسے عوامی طور پر نشر کیا گیا تھا۔ Meta نے غور کیا کہ نقصان کا خطرہ کم ہے کیونکہ جب سطح پر تقریر میں پرتشدد کارروائیوں کا مطالبہ کیا گیا تھا، وہ وسیع تر سیاسی تناظر کی روشنی میں "بیانات پر مبنی" دکھائی دیتے تھے، اور "اس بات کا کوئی اشارہ نہیں تھا کہ پوسٹ کے نتیجے میں تشدد یا نقصان پہنچنے کا امکان تھا" کیونکہ پوسٹ پلیٹ فارم پر "بغیر کسی معلوم واقعات کے" موجود ہے۔

کمپنی نے مزید نوٹ کیا کہ، اگرچہ اس کیس میں بیداری بڑھانے کا استثناء لاگو تھا، پھر بھی تقریر میں ہی کوئی حقیقی خطرہ نہیں تھا۔ کمپنی نے کہا کہ ویڈیو میں سیاستداں کے بیان میں درحقیقت "انتہائی شدت والے تشدد کی حمایت" نہیں کی گئی تھی کیونکہ اس میں "یقینی اعتبار خطرہ" نہیں تھا۔ بلکہ، اس کی تشریح ایک "جذباتی بیان... ایک سیاسی نقطہ بنانے کیلئے" کے طور پر کی جانی چاہیے۔ Meta نے وضاحت کی کہ بڑے پیمانے پر مواد کا جائزہ لیتے وقت معتبر اور غیر معتبر خطرات کے درمیان فرق کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ اس کیس میں، یہ اندازہ لگانا کہ مواد میں کوئی قابل اعتبار خطرہ شامل نہیں تھا بلکہ اس کی بجائے "سیاسی بیان بازی" بڑھنے کے بعد کی گئی تھی، یعنی یہ Meta کی اندرونی ماہرین کی ٹیموں نے کی تھی۔ یہ ٹیمیں "تشدد کی وکالت اور گرما گرم بیان بازی" کے درمیان فرق کرنے کیلئے سیاق و سباق پر مزید تفصیل سے غور کرتی ہیں۔

یہ دھمکی "جذباتی" تھی کیونکہ سیاستداں نے مصر میں قربانی کے ایک قدیم افسانے اور بے نام سیاستدانوں، جرنیلوں، بیوروکریٹس اور ججوں کو پھانسی دینے کی وکالت کے درمیان موازنہ کیا تھا۔ Meta کے مطابق، یہ "حقیقی خطرے کی بجائے سیاسی مبالغہ آرائی کی تجویز کرتا ہے"۔ سیاستداں کی تقریر میں "بدعنوانی، اقربا پروری، بلوچ عوام کے ساتھ مبینہ امتیازی سلوک کے وسیع مسائل" اور "پاکستان کی تاریخ میں فوجی اسٹیبلشمنٹ کے ارکان کے احتساب کے فقدان" کے بارے میں خدشات کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ Meta کے مطابق، ان کے تبصروں کو جو انتہائی شدید تشدد کی وکالت کرتے ہیں "اس بڑے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے دیکھا جانا چاہیے"۔

بورڈ نے Meta سے تحریری شکل میں 18 سوالات پوچھے۔ Meta کے خودکار اور انسانی نفاذ سے متعلق سوالات؛ Meta کا اضافہ صرف عمل؛ تشدد اور اشتعال سے متعلق پالیسی کی تازہ ترین اپ ڈیٹس اور مواد کے ماڈریٹرز کے لیے اندرونی ہدایات؛ جائزہ لینے کی خاطر مواد کیلئے حکومتی درخواستوں کے عمل؛ 2024 میں قریب آنے والے انتخابات کی روشنی میں Meta کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات؛ اور سیاستدانوں اور امیدواروں کے ساتھ ساتھ مواصلات کے چینلز کے تحفظ کیلئے اقدامات جو Meta نے پاکستانی حکومت کے ساتھ قائم کیے ہیں۔ Meta نے ان تمام سوالات کا جواب دیا جو بورڈ نے پوچھے تھے۔ Meta نے بورڈ کو مطلع کیا کہ وہ حکومت پاکستان کی جانب سے گزشتہ ایک سال کے دوران مواد کو ہٹانے کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں پر مکمل معلومات فراہم کرنے سے قاصر ہے کیونکہ اس کیلئے ڈیٹا کی توثیق کی ضرورت ہوگی، جو وقت پر مکمل نہیں ہو سکتی۔

7. پبلک کمنٹس

اوور سائٹ بورڈ کو تین پبلک کمنٹس موصول ہوئے جو جمع کرائی گئی معلومات کی شرائط پر پورا اترے۔ ایک ریاستہائے متحدہ اور کینیڈا سے، ایک ایشیا پیسیفک اور اوشیانا سے اور ایک وسطی اور جنوبی ایشیا سے جمع کرائے گئے۔ شائع کرنے کی رضامندی کے ساتھ جمع کرائے گئے پبلک کمنٹس پڑھنے کیلئے، یہاں کلک کریں۔

جمع کرائی گئی معلومات میں درج ذیل موضوعات کا احاطہ کیا گیا: سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا کردار، اور صحافیوں کے علاوہ دیگر اداروں کی طرف سے خبروں کی رپورٹنگ میں اضافہ؛ پاکستان میں سوشل میڈیا پر پرتشدد سیاسی تقریر کی اجازت سے منسلک ممکنہ خطرات؛ ملک میں سیاسی اور انسانی حقوق کی صورتحال؛ آزادی اظہار رائے، میڈیا کی آزادی اور مخصوص قوانین کو اجاگر کرنا جو آزادی صحافت کیلئے سنگین خطرات کا باعث ہیں۔

8. اوور سائٹ بورڈ کا تجزیہ

بورڈ نے کمپنی کی مواد کی پالیسیوں، انسانی حقوق کی ذمہ داریوں اور اقدار کے تحت مواد کو چھوڑ دینے کے Meta کے فیصلے کا جائزہ لیا۔

بورڈ نے اس کیس کا انتخاب کیا کیونکہ اس نے سیاسی تقریر کے تناظر میں Meta کی تشدد اور اشتعال کی پالیسی کے ساتھ ساتھ متعلقہ نفاذ کے عمل کو دریافت کرنے کا موقع فراہم کیا۔ اس سے متعلقہ سوالات پیدا ہوتے ہیں کہ Meta کو سیاست دانوں کی تقریر اور اس کے پلیٹ فارمز پر اس تقریر کی کسی بھی متعلقہ خبر کی کوریج کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہیے، خاص طور پر انتخابات سے پہلے۔ یہ کیس صحافت کے تحفظ اور عوامی دلچسپی کے مسائل، واقعات یا موضوعات پر رپورٹنگ کرنے والے خبر رساں اداروں کی اہمیت کے بارے میں براہ راست دریافت کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

اس کے علاوہ، یہ کیس بورڈ کو Meta کے داخلی طریقہ کار پر بات کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے جب دھمکی آمیز تقریر کو لفظی طور پر بجائے علامتی طور پر سمجھا جانا چاہیے۔ یہ کیس بنیادی طور پر بورڈ کے انتخابات اور سیوک اسپیس کی اسٹریٹجک ترجیح میں آتا ہے۔

8.1 Meta کے مواد کی پالیسیوں کی تعمیل

بورڈ کو لگتا ہے کہ اس کیس میں مواد تشدد اور اشتعال سے متعلق کمیونٹی کے معیار کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے کیونکہ، اس بات سے قطع نظر کہ آیا بنیادی مواد اشتعال انگیزی کی حد کو پورا کرے گا یا نہیں، اسے ایک میڈیا آؤٹ لیٹ نے شیئر کیا تھا جس نے لوگوں کو مطلع کرنے کی کوشش کی تھی، اور اس طرح وہ مواد بیداری بڑھانے کے استثناء کے تحت آتا ہے۔

جس وقت مواد پوسٹ کیا گیا تھا، اس وقت Meta کا "آگاہی بڑھانے" کا استثناء صرف جائزہ کاروں کیلئے اس کی داخلی گائیڈ لائنز میں موجود تھی، نہ کہ کمیونٹی کے معیار کا سامنا کرنے والے عوام – اس نے خلاف ورزی کرنے والے مواد کی اجازت دی اس شرط کے ساتھ کہ "مواد کو مذمت کرنے یا بیداری بڑھانے والے سیاق و سباق میں شیئر کیا جائے"۔ اس نے آگاہی بڑھانے کے سیاق و سباق کی تعریف اس طرح کی ہے کہ "ایسا مواد جو واضح طور پر کسی مخصوص موضوع یا مسئلے کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کرنے اور تعلیم دینے کی کوشش کرتا ہے"، جس میں میڈیا رپورٹس شامل ہو سکتی ہیں۔ روسی نظم کے کیس میں

بورڈ کی سفارش کے مطابق 6 دسمبر 2023 کو عوامی سطح پر کمیونٹی کے معیار کی اپ ڈیٹس کے بعد، پالیسی اب واضح طور پر اس استثناء کی عکاسی کرتی ہے: بیداری لانے یا مذمت کرنے والے سیاق و سباق میں مشترکہ طور پر دھمکیوں کو [Meta] منع نہیں کرتا ہے۔

Meta نے مزید تفصیل سے آگاہی بڑھانے کی وضاحت کرنے کیلئے اپنے داخلی معیارات کو مزید اپ ڈیٹ کیا، جیسا کہ "نئی معلومات شیئر کرنا، تبادلہ خیال یا رپورٹ کرنا... کسی مسئلے یا کسی ایسے موضوع کی معلومات کو بہتر بنانے کے مقصد سے جس میں مفاد عامہ کی اہمیت ہے۔ بیداری بڑھانے ... کا مقصد تشدد کو ہوا دینا یا نفرت یا غلط معلومات پھیلانا نہیں ہونا چاہیے۔ اس میں شہری صحافت اور باقاعدہ صارفین کے ذریعہ خبروں کی رپورٹس شیئر کرنا بلا تحدید شامل ہے"۔ Meta نے وضاحت کی کہ "نیوز رپورٹنگ" مواد کے وسیع زمرے میں آتی ہے جو بیداری بڑھانے کیلئے شیئر کی جاتی ہے۔

اس کیس میں، کئی واضح اشارے تھے کہ مواد بیداری بڑھانے کیلئے مستثنیٰ ہے۔ اسے ایک نیوز آؤٹ لیٹ نے پوسٹ کیا تھا اور اس میں ایک سیاستداں کی تقریر کی تصویر کشی کی گئی تھی جس میں انتخابات سے پہلے پاکستان کی سماجی اور سیاسی صورتحال کا حوالہ دیا گیا تھا۔ تقریر بلاشبہ مفاد عامہ کے معاملات، عوامی اور سیاسی میدان میں ہونے والے واقعات اور شخصیات سے متعلق تھی۔ ویڈیو میں سیاست داں کی اپنی وسیع تقریر کے تناظر میں افسروں کو "پھانسی پر لٹکا دینے" کا مطالبہ دکھایا گیا ہے، بیانات کو وسیع تر سیاق و سباق میں رکھتے ہوئے اور عوامی مفاد کے دیگر مسائل کو اجاگر کیا گیا ہے۔ پوسٹ سیاست داں کے پیغام اور کیپشن کی تائید یا حمایت نہیں کرتی ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اس تقریر کی وجہ سے سخت ردعمل دیکھنے کو ملا، یہ واضح کرتا ہے کہ بیداری بڑھانے کیلئے سیاست داں کی تقریر کی رپورٹ کرنے کیلئے مواد شیئر کیا گیا ہے۔

اگرچہ اس کیس میں مواد کو بیداری لانے والے استثناء سے فائدہ پہنچتا ہے، بورڈ مزید نوٹ کرتا ہے کہ سیاق و سباق کو مدنظر رکھتے ہوئے، اس میں "تشدد جو موت کا باعث بن سکتا ہے" کا "یقینی خطرہ" نہیں ہے جس سے تشدد اور اشتعال سے متعلق کمیونٹی کے معیار کی خلاف ورزی ہوگی۔ بورڈ اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ بعض عناصر سے یہ فرق کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ آیا کسی تقریر کی تشریح علامتی یا غیر لفاظی کے طور پر کی جانی چاہیے، جیسا کہ یقینی خطرات پیدا کرنے کے برعکس ہے۔ یہ فرق اس وقت خاص اہمیت رکھتا ہے جب بیانات سیاسی نوعیت کے ہوں، خاص طور پر انتخابات سے پہلے۔

بورڈ سیاست دانوں کی تقریر کو ہٹانے کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے جو ممکنہ طور پر تشدد کو بھڑکا سکتی ہے اگر اس تقریر میں مخصوص اور قابل اعتبار خطرات اور اہداف شامل ہوں (مثال کے طور پر کمبوڈیا کے وزیر اعظم والا کیس دیکھیں)، لیکن پالیسی کو لاگو کرتے وقت سیاق و سباق کے جائزوں کی اہمیت کا اعادہ کرتا ہے۔ معتبر دھمکیوں کی عدم موجودگی میں، دھمکی آمیز زبان کا استعمال علامتی طور پر، یا لفظی طور پر نہیں، تشدد اور اشتعال سے متعلق پالیسی کی خلاف ورزی نہیں ہونی چاہیے (روسی نظم، ایران کا احتجاجی نعرہ اور ایرانی عورت کا سڑک پر سامنا کرنے والا فیصلہ دیکھیں)۔

اس کیس میں، مواد ایک خبر کی رپورٹ ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ ایک سیاست داں پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کی سماجی اور سیاسی صورتحال پر تجاویز پیش کرتا ہے۔ سیاق و سباق کی بنیاد پر اور لسانی اور ثقافتی ماہرین کے مشورے پر، بورڈ سمجھتا ہے کہ سیاست داں تشدد کے لفظی، یقینی خطرے کے بجائے علامتی تقریر کا استعمال کر رہا ہے۔ سیاستداں پاکستان میں سیاسی بحران پر تنقید کرنے کیلئے مثالی تقریر اور تاریخی حوالوں کا استعمال کرتا ہے۔ بورڈ Meta سے اتفاق کرتا ہے کہ افسروں کی پھانسی اور نیل کے سیلاب کو کنٹرول کرنے کیلئے قربانی دینے کے کچھ قدیم افسانے کے درمیان استعاراتی موازنہ ایک حقیقی خطرے کی بجائے سیاسی مبالغہ آرائی کا اظہار ہے۔ بورڈ نے جن ماہرین سے مشورہ کیا انہوں نے وضاحت کی کہ پاکستانی سیاست داں عام طور پر جن مسائل کو اہم سمجھتے ہیں ان کی طرف توجہ مبذول کروانے کیلئے انتہائی الزام تراشی اور اشتعال انگیز زبان استعمال کرتے ہیں، اور یہ کہ وہ پارلیمنٹ کے سامنے اپنی تقریروں میں جان بوجھ کر اشتعال انگیز اور مبالغہ آمیز ہوتے ہیں۔ بورڈ سمجھتا ہے کہ ایسی تقریر سے حفاظت کرنا، جب علامتی (غیر لغوی)، خاص طور پر انتخابات سے پہلے، بنیادی کام ہے۔ اس کے علاوہ، سیاستداں کا بیان وسیع تر مسائل جیسے کہ بدعنوانی، امتیازی سلوک اور بلوچ عوام کے خلاف انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی طرف توجہ دلاتا ہے، جنہوں نے انصاف تک رسائی کیلئے جدوجہد کی، اور ملکی تاریخ میں ریاستی حکام اور فوجی اسٹیبلشمنٹ کے درمیان جوابدہی کی کمی طرف بھی توجہ دلاتا ہے۔ کمبوڈیا کے وزیر اعظم کے فیصلے کے برعکس، اس کیس میں سیاست داں مخصوص اہداف کا نام نہیں لیتے ہیں (ان کی مراد صرف سرکاری افسروں کے عمومی زمرے ہیں)، خود کو ہدف والے ان زمروں میں شامل کرتے ہیں اور ان کی تشدد بھڑکانے کی کوئی ہسٹری نہیں ہے۔ ذیل میں سیکشن 8.2 میں متعلقہ سیاق و سباق پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

سیاق و سباق میں، لہٰذا بیانات کو انفرادی لوگوں کے خلاف دھمکیوں کے بجائے ایک کال ٹو ایکشن، الارم کے اظہار اور الزام کے تفویض کے طور پر سمجھا جانا چاہیے۔ ایران کے احتجاجی نعرے اور روسی نظم کے کیسز کے مشمولات کی طرح، ان کو ایک معتبر خطرے کی بجائے سیاسی پیغام دینے کیلئے استعمال ہونے والے علامتی تاثرات کے طور پر بہترین سمجھا جاتا ہے۔

بورڈ تسلیم یہ بات کرتا ہے کہ اگرچہ اس کیس میں مواد سے واضح طور پر پالیسی کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے، پھر بھی دھمکی آمیز زبان کو علامتی طور پر استعمال کرتے ہوئے بیانات کے درمیان فرق کرنا، یا لفظی نہیں، اور قابل اعتبار دھمکیاں، سیاق و سباق کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ بڑے پیمانے پر مشکل ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ بورڈ نے پہلے کہا ہے، اس لیے یہ ضروری ہے کہ Meta جائزہ کاروں کو درست رہنمائی فراہم کرے کہ ممکنہ طور پر علامتی تقریر کو معتدل کرتے وقت کن عوامل پر غور کیا جائے (ایران پروٹسٹ سلوگن کیس میں تجویز نمبر 1 دیکھیں)۔ یقینی خطرات سے علامتی تقریر میں فرق کرنے میں مبصرین کیلئے ممکنہ چیلنجز کے پیش نظر، آگاہی لانے کا استثناء اس بات کو یقینی بنانے کیلئے اضافی تحفظ فراہم کرتا ہے کہ خبر رساں اداروں کی طرف سے شیئر کی جانے والی علامتی تقریر کو پلیٹ فارم سے ہٹایا نہیں جاتا ہے۔

8.2 Meta کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کی تعمیل

بورڈ نے پایا کہ پلیٹ فارم پر مواد کو برقرار رکھنا Meta کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے مطابق تھا۔

اظہار رائے کی آزادی *(آرٹیکل 19 ICCPR)*

ICCPR کے آرٹیکل 19 میں اظہار رائے کا بڑے پیمانے پر تحفظ فراہم کیا گیا ہے، "اس میں محاذوں سے قطع نظر، یا تو زبانی، تحریری یا پرنٹ میں، آرٹ کی شکل میں، یا کسی دیگر [معنی] کے ذریعے ہر قسم کی معلومات اور نظریات کو تلاش کرنے، موصول کرنے اور فراہم کرنے کی آزادی شامل ہے۔" "عوامی اور سیاسی ڈومین میں جمہوری معاشرے کی عوامی شخصیات کے بارے میں عوامی مباحثے" کیلئے یہ تحفظ "خاص طور پر زیادہ" ہے (جنرل کمنٹ 34، پیراگراف۔ 34 اور 38)۔ مفاد عامہ کے دیگر امور سے متعلق سیاسی مواد اور کلام کو "اعلی ترین ممکنہ تحفظ حاصل ہے ... بشمول میڈیا اور مواصلات کے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے، خاص طور پر انتخابات کے تناظر میں،" (مشترکہ اعلانیہ، 2021)۔

ڈیجیٹل ایکوسسٹم کی رپورٹنگ میں میڈیا کا کردار بہت اہم ہے (ترکی کے الیکشنز سے قبل سیاسی تنازع کا فیصلہ دیکھیں)۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون میں مفاد عامہ کی معلومات فراہم کرنے میں صحافت اور میڈیا کے کردار کی خصوصی قدر کی گئی ہے (نیوز رپورٹنگ کے فیصلے میں طالبان کا تذکرہ دیکھیں)۔ انسانی حقوق کی کمیٹی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ "آزاد، غیر سینسر شدہ اور بلا روک ٹوک پریس یا دیگر میڈیا ضروری ہے" جس میں پریس یا دیگر میڈیا "عوامی مسائل پر سینسرشپ یا روک ٹوک کے بغیر کمنٹ کرنے اور رائے عامہ فراہم کرنے کے قابل ہو" (جنرل کمنٹ 34، پیراگراف 13)۔

Facebook جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز دنیا بھر میں رپورٹنگ کرنے کا ذریعہ بن گئے ہیں، اور Meta نے اپنی کارپوریٹ انسانی حقوق کی پالیسی میں صحافیوں کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کو تسلیم کیا ہے۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز بہت سے میڈیا آؤٹ لیٹس کے لیے تقسیم اور ناظرین کی انگیجمنٹ کیلئے اہم چینلز ہیں۔ بطور "ڈیجیٹل گیٹ کیپرز"، معلومات تک عوام کی رسائی پر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا "گہرا اثر" پڑتا ہے، (A/HRC/50/29، پیراگراف 90)۔

جب ریاست کی طرف سے اظہار رائے پر پابندیاں عائد ہوتی ہیں تو انہیں قانونی حیثیت، جائز مقصد اور ضرورت اور تناسب کے تقاضے پورے کرنے ہوں گے (آرٹیکل 19، پیراگراف 3، ICCPR)۔ بورڈ اس فریم ورک کو Meta کے رضاکارانہ انسانی حقوق کے عزم کی تشریح کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے، جائزے کے تحت مواد کے انفرادی فیصلے اور مواد کی نگرانی کے سلسلے میں Meta کے وسیع تر نقطہ نظر کے بارے اپنی رائے، دونوں کیلئے استعمال کرتا ہے۔ جیسا کہ اظہار رائے کی آزادی پر اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے نے کہا ہے کہ اگرچہ "کمپنیوں کے پاس حکومتوں کی ذمہ داریاں نہیں ہوتی ہیں، ان کا اثر اس طرح کا ہے جس میں ان سے اپنے صارفین کی اظہار رائے کی آزادی کے حق کے تحفظ کے بارے میں ایک ہی قسم کے سوالات کا جائزہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے،" (A/74/486، پیراگراف 41)۔

I۔ قانونی حیثیت (اصولوں کی وضاحت اور ان تک رسائی)

قانونی حیثیت کا یہ تقاضہ ہے کہ اظہار رائے پر کوئی بھی پابندی قائم شدہ اصول کے مطابق ہونی چاہیے، جو صارفین کیلئے قابل رسائی اور واضح ہو۔ یہ اصول لازمی طور پر "اتنی باقاعدگی سے بنا ہوا ہونا چاہیے کہ کوئی فرد اس کے مطابق اپنی کارکردگی انجام دے سکے اور وہ اصول عوام کیلئے قابل رسائی ہونا چاہیے،" (پیراگراف 25 پر جنرل کمنٹ نمبر 34)۔ اس کے علاوہ اظہار خیال پر پابندی عائد کرنے والے اصول "جن لوگوں پر (ان کے) تعمیل کا الزام ہے ان پر اظہار خیال کی آزادی کی پابندی کے پیش نظر قید و بند سے آزاد صوابدید مرحمت نہیں کر سکتے" اور وہ "جن پر اس کا الزام ہے انہیں مناسب رہنمائی فراہم کرے تاکہ وہ یہ جان سکیں کہ کس قسم کے اظہار خیال کو مناسب طریقے سے محدود کیا جاتا ہے اور کس قسم کو نہیں،" (پیراگراف 25 پر جنرل کمنٹ نمبر 34؛ پیراگراف 46 پر A/HRC/38/35 (undocs.org)،)۔ وضاحت یا درستگی کی کمی اصولوں کے متضاد اور من مانی نفاذ کا باعث بن سکتی ہے۔ Meta کے معاملے میں صارفین کو Facebook اور Instagram پر مواد پوسٹ کرنے کے نتائج کا اندازہ لگانے کے قابل ہونا چاہیے، اور مواد کے جائزہ کاروں کو ان کے نفاذ کے متعلق واضح رہنمائی حاصل ہونی چاہیے۔

بورڈ نے نوٹ کیا ہے کہ اوپر بیان کردہ "آگاہی بڑھانے" کے استثناء کو اس مواد کے پوسٹ کیے جانے کے وقت پالیسی کی عوامی زبان میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ بالفاظ دیگر، اس وقت، صارفین ابھی بھی اس بات سے واقف نہیں ہیں کہ بصورت دیگر خلاف ورزی کرنے والے مواد کی اجازت ہے اگر اسے مذمت کرنے یا آگاہی بڑھانے کے تناظر میں شیئر کیا گیا ہو، جو صارفین کو Meta کے پلیٹ فارمز پر مفاد عامہ کے مباحثوں کو شروع کرنے یا ان میں شامل ہونے سے روک سکتا ہے۔ (بھارتی ریاست اوڈیشہ میں فرقہ وارانہ تشدد کا فیصلہ دیکھیں)۔

اپنی تازہ ترین پالیسی کی اپ ڈیٹ اور گزشتہ کیسز میں بورڈ کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد، Meta اب واضح طور پر کمیونٹی کے معیار میں آگاہی پیدا کرنے والے استثناء کو شامل کرتی ہے۔ پالیسی میں بیان کیا گیا ہے کہ Meta بیداری لانے یا مذمت کرنے کے تناظر میں مشترکہ طور پر دھمکیوں کو ممنوع قرار نہیں دیتی ہے، اس طرح قانونی تقاضوں کی تعمیل کو بھی یقینی بناتی ہے۔

بورڈ نے پایا کہ اگرچہ تشدد اور اشتعال کے متعلق کمیونٹی کے معیار کے پالیسی کے استدلال میں یہ تجویز کی گئی ہے کہ "سیاق و سباق " میں "قابل اعتماد دھمکی" کا جائزہ لیتے وقت اسے زیر غور لایا جا سکتا ہے پالیسی میں یہ واضح نہیں کیا گیا ہے کہ علامتی (یا غیر لفظی) بیانات کو معتبر خطرات سے کس طرح ممتاز کیا جانا ہے۔ بورڈ ایران پروٹسٹ سلوگن اور ایرانی عورت جس کا سامنا سڑک پر ہوا تھا، ان کیسز سے اپنے نتائج کا اعادہ کرتا ہے کہ Meta کو اس بات کی وضاحت شامل کرنی چاہئے کہ وہ علامتی (غیر لفظی) خطرات کو کس طرح معتدل کرتا ہے۔

II. جائز مقصد

آرٹیکل 19، ICCPR کے پیراگراف 3 کے تحت اظہار خیال کی آزادی پر پابندیوں کا ایک جائز مقصد ہونا چاہیے جس میں "دیگر افراد کے حقوق" بھی شامل ہیں۔ ایسے مواد کو ہٹا کر "ممکنہ آف لائن تشدد کو روکنے" کی کوشش میں جو "جسمانی نقصان کا حقیقی خطرہ یا عوامی تحفظ کو براہ راست خطرات" لاتا ہے، تشدد اور اشتعال انگیزی کمیونٹی اسٹینڈرڈ زندگی کے حق (آرٹیکل 6، ICCPR) اور شخص کی سیکورٹی کے حق کا تحفظ کرنے کے جائز مقاصد کو پورا کرتا ہے (آرٹیکل 9 ICCPR، جنرل کمنٹ نمبر 35، پیراگراف 9)۔

III۔ ضرورت اور تناسب

اظہار رائے کی آزادی پر عائد پابندی "ان کے حفاظتی فنکشن کو مکمل کرنے کیلئے مناسب ہونی چاہئے؛ جن پابندیوں کے ذریعے ان کے حفاظتی فنکشن کو مکمل کیا جا سکتا ہے ان میں پریشانی کے امکانات کم سے کم ہونے چاہئیں؛ جن استحقاق کا تحفظ کرنا ہے یہ پابندیاں ان کے مناسب ہونی چاہئیں،" (جنرل کمنٹ 34، پیراگراف 34)۔ سوشل میڈیا کمپنیوں کو حذف کرنے کے علاوہ پریشان کُن مواد کے ممکنہ بہت سے ردعمل کے بارے میں سوچنا چاہیے تاکہ پابندیوں پر باریکی سے غور کو یقینی بنایا جا سکے (A/74/486 پیراگراف 51)۔

اس کیس میں پلیٹ فارم سے مواد کو ہٹانا ضرورت اور تناسب کے اصولوں کو پورا نہیں کرے گا کیونکہ اسے ایک میڈیا آؤٹ لیٹ نے بیداری لانے کیلئے شیئر کیا تھا، اور اس میں علامتی سیاسی تقریر ہوتی ہے جو لفظی، معتبر دھمکی کے بجائے تشدد کیلئے اکساتی نہیں ہے۔

بورڈ مزید اس بات کا ذکر کرتا ہے کہ یہاں مسئلہ پر اظہار خیال اپنی سیاسی نوعیت کیلئے "خاص طور پر زیادہ" تحفظ کا مستحق ہے (جنرل کمنٹ 34، پیراگراف 34) اور کیونکہ یہ قومی سیاسی مسائل پر مرکوز بحث میں پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ یہ پاکستان کے انتخابات تک اہم سماجی اور سیاسی بحران کے دوران ہوا، جو 2023 میں تاخیر کا شکار ہوئے اور پھر 8 فروری 2024 کو منعقد ہوئے۔ قبل از انتخابات کے تناظر میں سیاسی مسائل پر بیداری لانے کیلئے میڈیا آؤٹ لیٹ کے ذریعے شیئر کیے جانے والے مواد کو محدود نہیں کیا جانا چاہیے۔

اس تناظر میں میڈیا رپورٹنگ کا کردار تیزی سے اہم ہوتا جا رہا ہے اور اسے خاص اہمیت اور تحفظ حاصل ہے (نیوز رپورٹنگ میں طالبان کا تذکرہ والا فیصلہ اور جنرل کمنٹ 34، پیراگراف 13 دیکھیں)۔ ڈیجیٹل میڈیا آؤٹ لیٹس معلومات اور بیانات کی تقسیم میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ Meta کا اس مواد کو ہٹانا عوامی مفاد کے معاملات پر گفتگو کیلئے پریس کے تعاون پر ایک غیر متناسب پابندی ہوگی۔

بورڈ نے مزید اس بات کا ذکر کیا ہے کہ ہٹانا متناسب پابندی نہیں ہوگی اس لیے کہ مواد کی خود ایک علامتی، غیر لفظی انداز میں تشریح کی جانی چاہیے تھی اور تشدد کیلئے اصل اشتعال انگیزی نہیں تھی۔ رباط پلان آف ایکشن میں بیان کیے گئے چھ عوامل (سیاق و سباق، مقرر، ارادے، تقریر کے مواد، تقریر کی حد اور فوری ضرر کا امکان) اس تشخیص میں قابل قدر رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

اگرچہ رباط کے عوامل قومی، نسلی یا مذہبی منافرت کی وکالت کیلئے تیار کیے گئے تھے جو کہ اشتعال انگیزی کا باعث بنتے ہیں، نہ کہ عام طور پر اکسانے کیلئے، وہ اس بات کا جائزہ لینے کیلئے ایک مفید فریم ورک پیش کرتے ہیں کہ آیا مواد دوسروں کو تشدد پر اکساتا ہے یا نہیں (دیکھیں، مثال کے طور پر، ایران کا احتجاجی نعرہ اور کیوبا میں خواتین کے احتجاج کی کال)۔

یہ مواد آئندہ انتخابات کے تناظر میں اور جاری سیاسی ہنگامہ خیزی کے درمیان پوسٹ کیا گیا تھا۔ سابق وزیر اعظم عمران خان کی معزولی اور گرفتاری نے موجودہ تناؤ اور پولرائزیشن میں اضافہ کر دیا، جس سے ملک بھر میں بڑے پیمانے پر مظاہرے ہوئے، گرفتاریاں، فوج کی عمارتوں پر بے مثال حملے اور پولیس کی جانب سے پرتشدد ظلم و زیادتی – خاص طور پر احتجاج کرنے والے شہریوں، خان کے حامیوں اور حزب اختلاف کی شخصیات پر۔ بورڈ نے جن ماہرین سے مشورہ کیا تھا انہوں نے کہا کہ پاکستانی حکومت کی یہ تاریخ رہی ہے کہ جب بھی کسی نے حکومت، ملٹری اسٹیبلشمنٹ اور عدلیہ کے خلاف تنقید کی تو اسے گرفتار کیا گیا اور قانونی کارروائی کے ذریعے اسے نشانہ بنایا گیا۔

اگرچہ پوسٹ میں دکھایا گیا سیاست داں ایک عوامی شخصیت ہے، جس کی تقریر میں ممکنہ طور پر ان کے اختیارات کی وجہ سے نقصان کا زیادہ خطرہ ہے، لیکن اس کی تشدد بھڑکانے کی کوئی ہسٹری نہیں ہے۔ بیان کے مواد اور ظاہری حالت سے پتا چلتا ہے کہ اس کا مطلب بظاہر لفظی طور پر سمجھا جانے والا معنی نہیں ہے بلکہ یہ ایک قسم کا کنایہ ہے، کیونکہ سیاست داں مخصوص اہداف کا نام نہیں لیتے ہیں (وہ صرف سرکاری افسروں کے زمرے کو مراد لے رہے ہیں) اور خود کو ان ہدف والے زمروں میں شامل کرتے ہیں۔ ماہرین نے یہ بھی نوٹ کیا ہے کہ پاکستانی سیاست داں عام طور پر انتہائی الزام تراشی اور اشتعال انگیزی سے کام لیتے ہیں۔ مزید برآں، سیاست داں کی پوری تقریر، جو اکثر مثالی نوعیت کی ہوتی تھی، وہ پاکستان میں پارلیمانی انتخابات سے قبل عوامی مفاد کے وسیع تر مسائل پر بھی گفتگو کرتے تھے، جس میں بلوچ عوام کے خلاف انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بھی شامل تھیں۔ اس طرح، سیاق و سباق کے عوامل اور تقریر کا مادہ بتاتا ہے کہ سیاست داں کا ارادہ فوری طور پر کارروائی کا مطالبہ کرنا تھا، جس میں سرکاری افسروں کو پھانسی نہ دینے بلکہ جوابدہ بنانے کا مطالبہ کرنا تھا۔ اگرچہ مواد کی ریچ زیادہ تھی، لیکن یہ اس وقت کے دیگر واقعات کے مقابلے میں نمایاں نہیں تھا۔ اس کے علاوہ، جیسا کہ سیاست داں نے مخصوص اہداف کا نام نہیں لیا لیکن عام طور پر حکمرانی کے نظام کا حوالہ دیا، جس میں سے وہ ایک رکن تھے، اس لیے تقریر سے کسی نقصان کا امکان نہیں تھا۔ سپیکر کا ارادہ، اس کی شناخت کے باوجود، تقریر کا مواد اور اس کی پہنچ، نیز فوری ضرر کا امکان، سبھی نے مواد کو پلیٹ فارم پر چھوڑ دینے کا جواز پیش کیا۔

بورڈ کا خیال ہے کہ پیچیدہ سیاسی سیاق و سباق میں جیسا کہ اس کیس میں بیان کیا گیا ہے، وسیع تر انتخابی منظر نامے سے سیاست داں کی تقریر کی اہمیت اور تعلق کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے۔ اس وقت کے سیاسی حالات کو دیکھتے ہوئے تقریر کا وقت بنیادی ہے، جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے (سیکشن 2 دیکھیں)۔ اس نوعیت کی کوئی بھی تقریر، جسے آئندہ انتخابات کے تناظر میں دیکھا جائے، پلیٹ فارم پر برقرار رکھی جائے۔

اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ عوامی دلچسپی کی زیادہ قدر والی تقریر، جیسے کہ اس معاملے میں موجود مواد، پلیٹ فارم پر محفوظ ہے، بورڈ نے برازیلی جنرل کے اسپیچ کیس سے سفارش نمبر 1 کا اعادہ کیا، جسے Meta نے قبول کر لیا۔ اس صورت میں، بورڈ نے تجویز کی کہ Meta کمپنی کی انتخابی کوششوں کا جائزہ لینے کیلئے ایک فریم ورک تیار کرے۔ اس میں کامیاب انتخابی کوششوں کے لیے میٹرکس بنانا اور شیئر کرنا شامل ہے، خاص طور پر Meta کی جانب سے اپنی مواد کی پالیسیوں کے نفاذ کیلئے، کمپنی کو نہ صرف غلطیوں کی نشاندہی کرنے اور ان کو دور کرنے کی اجازت دیتا ہے، بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ انتخابات کے تناظر میں اس کے اقدامات کتنے مؤثر ہیں۔ اس تجویز کو نافذ کرنے کیلئے ملک کے لحاظ سے مخصوص رپورٹس شائع کرنے کی ضرورت ہے۔

اس تجویز کے جواب میں، Meta نے بورڈ کو مطلع کیا کہ اس کے پاس اپنی انتخابی کوششوں کی کامیابی کا جائزہ لینے اور ان کے اثرات کے بارے میں اس کی شفافیت کو بڑھانے کے لیے متعدد میٹرکس ہیں لیکن وہ ان کو انتخابی میٹرکس کے ایک مخصوص سیٹ میں مضبوط کرنے کی کوشش کرے گا جس سے کمپنی کو یہ بہتر کرنے کی اجازت ملے گی کہ وہ انتخابات کے دوران، اس کے بعد اور اس کے بعد کی جانے والی کوششوں کا اندازہ کیسے لگاتی ہے۔ Meta نے اطلاع دی ہے کہ وہ فی الحال 2024 میں متعدد انتخابات میں مختلف میٹرکس کا استعمال کرتے ہوئے ایک پائلٹ تشخیص کر رہا ہے اور 2025 کے اوائل میں ان میٹرکس کی تفصیل کو عوامی طور پر شیئر کرنے کے اپنے منصوبے سے بورڈ کو آگاہ کیا ہے۔ بورڈ نے Meta پر زور دیا ہے کہ وہ اس عمل کو جلد شروع کرے، اگر ممکن ہو تو، اس سال بڑی تعداد میں انتخابات منعقد کرنے والے ممالک، بشمول عالمی اکثریت والے ممالک میں۔

9. اوور سائٹ بورڈ کا فیصلہ

اوور سائٹ بورڈ نے Meta کے مواد کو چھوڑ دینے کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔

10. تجاویز

اوور سائٹ بورڈ نے اس فیصلے میں نئی تجاویز جاری نہ کرنے کا فیصلہ کیا، برازیلی جنرل کی اسپیچ والے کیس میں جاری کی گئی ایک سابقہ تجویز کی مطابقت کو دیکھتے ہوئے، جسے Meta نے قبول کر لیا۔ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ عوامی مفاد کی زیادہ قدر والی تقریر جیسے اس معاملے میں موجود مواد کو پلیٹ فارم پر محفوظ رکھا جائے، بورڈ مندرجہ ذیل تجاویز کا اعادہ کرتا ہے:

Meta کو کمپنی کی الیکشن کی کوششوں کا جائزہ لینے کیلئے ایک فریم ورک تیار کرنا چاہیے۔ اس میں کامیاب انتخابی کوششوں کیلئے میٹرکس بنانا اور شیئر کرنا شامل ہے، خاص طور پر Meta کی اپنی مواد کی پالیسیوں کے نفاذ کیلئے۔ اس سفارش کو لاگو کرنے کیلئے ملک کے لحاظ سے مخصوص رپورٹس شائع کرنے کی ضرورت ہے (برازیلی جنرل کی تقریر، تجویز نمبر 1)۔

***طریقہ کار کا نوٹ:**

اوور سائٹ بورڈ کے فیصلے پانچ رکنی پینلز تیار کرتے ہیں اور اسے بورڈ کی اکثریت منظور کرتی ہے۔ ضروری نہیں کہ بورڈ کے فیصلے تمام ممبروں کے ذاتی خیالات کی نمائندگی کر رہے ہوں۔

اس کیس کے فیصلے کیلئے بورڈ کی جانب سے آزاد تحقیق کا آغاز کیا گیا تھا۔ بورڈ کو گوتھینبرگ یونیورسٹی میں صدر دفتر رکھنے والے ایک خود مختار تحقیقی ادارہ کی اعانت حاصل تھی، جس میں چھ براعظموں کے 50 سے زائد سماجی سائنس دانوں کی ٹیم کے ساتھ دنیا بھر کے ممالک سے 3,200 سے زائد ماہرین شامل ہیں۔ بورڈ کو Duco Advisors نے بھی مدد فراہم کی،

جو کہ جغرافیائی سیاست، اعتماد و تحفظ اور ٹیکنالوجی کے درمیان تعلیق پر توجہ مرکوز کرنے والی ایک مشاورتی کمپنی ہے۔ Memetica، ایک ایسی تنظیم ہے جو سوشل میڈیا کے رجحانات پر اوپن سورس ریسرچ میں مشغول ہے، نے بھی تجزیہ فراہم کیا۔ ترجمہ کی خدمات Lionbridge Technologies, LLC نے فراہم کی ہے، جس کے مترجمین 350 سے زیادہ زبانوں میں ماہر ہیں اور وہ دنیا بھر کے 5,000 شہروں سے کام کرتے ہیں۔